سوال

(252) روزہ کی نیت کے الفاظ اور افطاری کی مشارٌالیہ دعائیں ثابت ہیں یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ رکھنے کی نیت دعا 'وَبِصَوْمِ غدٍ نَوَيْتُ مِن شَهْرِ رَمَضَان' اور اسی طرح روزہ افطار کرتے وقت پڑھی جانے والی معروف دعا۔ 'اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ' کسی حدیث صحیح سے ثابت ہے یا نہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ والسلام (سائل حافظ محمد منیر جاوید، وڈانہ) (۹فروری ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اول الذکر دونوں دعاؤں کے بارے میں علامہ ملاّ علی قاری حنفی نے ''المرقاة'' میں اس بات کی تصریح کی ہے کہ:

''شرع میں ان کا کوئی اصل نہیں اگرچہ معنی اس کا درست ہے۔ اسی طرح 'وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ لِصَوْمِ غدٍ نَوَيْتُ' زبانی نیت کرنا بدعت حسنہ ہے۔''

مذکور عبارت پر نقد کرتے ہوئے صاحب ''المرعاة'' رقمطراز ہیں:

''نماز روزہ کے لیے زبانی نیت کرنے کا کتاب و سنت اور کسی صحابی سے اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ یہ محض رائے اور بدعتِ سیّئہ ہے جس کا ترک ضروری ہے۔'' (۲۲۶/۳)

اور روزہ کی افطاری کے وقت آخر الذکر دعاء یعنی 'اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ...الخ' ''سنن ابو داؤد'' اور ''المراسیل'' میں موجود ہے۔

صاحب ''المرعاة'' نے روایت ہذا کو فی الجملہ قابلِ تمسک سمجھا ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَهُوَ مَعَ اِرْسَالِهٖ حُجَّةٌ فِيْ مِثْلِ ذٰلِكَ۔'

البتہ علامہ البانی نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔ ارواء الغلیل (۳۸/۴۔ ۳۹) واضح ہو کہ ''سنن ابی داؤد'' وغیرہ میں افطاری کے وقت پڑھنے کی ایک اور دعاء بھی مرقوم ہے جس کے الفاظ یوں ہیں:

'ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔' (سنن الدار قطنی، بَابُ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ، رقم: ۲۲۷۹، سنن أبی داؤد، باب القَوْلِ عِنْدَ الْإِفْطَارِ، رقم: ۲۳۵۷)

علامہ موصوف نے حدیث ہذا کو حسن قرار دیا ہے۔ (ارواء الغلیل :۴/۳۹)

''منار السبیل'' اور ''الکلم الطیب'' وغیرہ میں مزید دعائیں بھی ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایات میں موجود ہیں لیکن سندوں کے اعتبار سے وہ بھی ضعیف ہیں۔ علامہ البانی ''الکلم الطیب'' کے حواشی پر فرماتے ہیں :

'وَالثَّابِتُ فِی ہٰذَا الْبَابِ ذَہَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُانْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ۔' (ص :۹۲)

یعنی اس بیان میں جو شئے ثابت ہے وہ یہ دعا ہے :

'ذَہَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُانْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ۔' (السنن الکبری للنسائی ،باب مَا یَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ ،رقم :۳۳۱۵،سنن الدار قطنی ،باب الْقُبْلَۃِ لِلصَّائِمِ ،رقم :۲۲۷۹)

یعنی پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہو گئیں اور اجر و ثواب یقیناً ثابت شدہ ہے۔'' ان شاء اللہ تعالیٰ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد :3،کتاب الصوم :صفحہ :246

محدث فتویٰ